

عید فاطمہ الزہراء

فَحْمَةُ الرَّسُولِ

فَتِيحَةٌ لِيَوْمِ فِطْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ

فَتِيحَةٌ لِيَوْمِ فِطْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ



اڑ سٹھ دنوں تک ان کے مصائب پر روئے ہیں
وہ آج خوش ہوئے تو زمانے کی عید ہے
یارب نہ مومنوں کی خوشی کو نظر لگے
زہرا علیہا السلام کے سو گوار گھرانے کی عید ہے

عید فاطمہ الزہراء

عیدِ زہراً میں خوش ہو کر اللہ کو راضی کر لیجئے

۹ ربیع الاول

فَاتِمَةُ الزَّهْرَاءِ

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا

بے شک اللہ تعالیٰ فاطمہ کی ناراضگی سے ناراض

اور فاطمہ کے خوش ہونے سے راضی ہو جاتا ہے۔

(مستدرک صحیحین
ج ۳-ص ۱۵۴)

(کنز العمال: ج ۱۲، ص ۱۱۱)



عید فاطمہ الزہراء

۹ ربیع الاول

فرصۃ الہدیہ

قَالَ الرَّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ: إِنْ سَرَّكَ أَنْ تَكُونَ مَعْنَا فِي الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَانِ فَاحْذَنْ لِحَزْنِنَا وَافْدَحْ لِفَرْحِنَا

امام رضا علیہ السلام نے ریان بن شیب سے فرمایا:

اگر تم چاہتے ہو جنت میں ہمارے ساتھ درجہ پا کر
خوشحال رہو تو ہمارے غم پر غمگین رہو اور
ہماری خوشی پر خوش رہو۔

عید فاطمہ الزہراء

الزہراء عید

حذیفہؓ کہتے ہیں: 9 ربیع الاول کو میں نے اپنے مولا امیر المؤمنینؑ کو دیکھا کہ اپنے فرزندوں امام حسنؑ و حسینؑ، رسول اللہؐ کے ساتھ غذا نوش فرما رہے ہیں اور پیامبرؐ دونوں کے چہروں کو دیکھ کر مسکراتے ہیں اور اپنے بیٹوں سے فرماتے ہیں: کھاؤ تم دونوں کہ آج کا دن مبارک ہے کیونکہ آج کا دن وہ دن ہے کہ خداوندِ عالم اس دن تمہارے اور تمہارے جد کے دشمن کو ہلاک کرے گا اور تمہاری ماں کی دعا کو قبول فرمائے گا۔ کھاؤ! کہ آج ہی کے دن کلامِ خدا تحقق پائے گا (یہی ہیں کہ جن کے گھرانے ظلم کی وجہ سے ویران ہو گئے)۔ کھاؤ! یہی وہ دن ہے کہ مبعوض ترین شخص کی شان و شوکت خاک میں ملے گی۔ کھاؤ! کہ آج کے دن خداوندِ عالم تمام (دشمنوں کے) اعمال کو لائے گا اور ان کو مثلِ روئی اڑا دے گا۔

عید فاطمہ الزہرا

عید ربیع الاول

حضرت مختارؑ نے ابن زیاد اور دوسرے چند ملعونوں کے سروں کو محمد حنفیہؑ کے پاس بھیجا اور انہوں نے ان سروں کو امام زین العابدینؑ کے پاس بھیجا۔
امام زین العابدینؑ سجدے میں گر گئے اور فرمایا :
سب تعریفیں ہیں اُس اللہ کیلئے جس نے مجھ پر لطف فرمایا کہ میں اپنے دشمنوں سے
اپنے شہیدوں کے خون کا انتقام دیکھوں اور اللہ تعالیٰ مختارؑ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

عید فاطمہ الزہرا

محمد بن علاء ہمدانی و یحییٰ بن جریح بغدادی کہتے ہیں: کہ ہم لوگ (ایک مسئلے میں شک و شبہ میں تھے) ہم دونوں احمد بن اسحاق کے پاس گئے جو شہر قم میں امام ہادیؑ کی طرف سے وکیل تھے۔ گھر پہنچے اور جب دروازہ کھٹکھٹایا تو معلوم ہوا کہ احمد بن اسحاق ارکانِ عید بجالا رہے ہیں تو ہمیں بہت تعجب ہوا۔ آج اور عید۔! ہم نے کہا سبحان اللہ! کیا چار عیدوں (عید فطر، عید قربان، عید مباہلہ، عید غدیر) کے علاوہ اور بھی کوئی عید ہے۔؟ احمد بن اسحاق اپنے امامؑ سے حدیث نقل کی:

أن هذا اليوم هو يوم وهو افضل الأعياد عند اهل بيت وعند مواليتهم

یہ دن عید کا دن ہے اور یہ دن ہم اہلبیتؑ اور ہمارے چاہنے والوں کے نزدیک تمام عیدوں سے افضل ہے۔۔

ہم نے کہا کہ کیا آج یومِ عید ہے۔؟

تو ابن اسحاق نے کہا کہ ہاں اور وہ دن 9 ربیع الاول تھا۔

موسوعة الامام الحسين (عليه السلام)، ج 22، ص: 14

الزہرا

عید فاطمہ الزہرا

۹ ربیع الاول عیدِ زہرا

☆ یہ عظیم دن امام زمانہ کی امامت کا پہلا دن ہے۔

☆ یہ دن شیعوں کیلئے عمومی طور پر اور اہلبیت کیلئے خصوصی طور پر خوشی کا دن ہے۔ (آیت اللہ جواد تبریزی)

☆ اس دن کے 72 نام روایت میں ذکر ہوئے ہیں جیسے

یوم فرحۃ الزہرا ، یوم قبولیت اعمال ، یوم تقویٰ (ورع) ، یوم العبادۃ وغیرہ۔



☆ 18 ذی الحجہ عید غدیر اول یومِ تولد ہے اور 9 ربیع الاول عید غدیر ثانی یومِ تبرا ہے۔

☆ اس دن کو خوشی کے طور پر منانا جائز بلکہ پسندیدہ ہے۔

☆ اس دن بعض ظالموں کے انجام دیکھ کر امام زین العابدینؑ خوش ہوئے اور سجدہ شکر ادا کیا۔

☆ 9 ربیع الاول آیت اللہ سیدتانی کی پیدائش کا دن بھی ہے۔

☆ اس دن ہر اس کام سے اجتناب کرنا چاہئے جو خاندانِ اہلبیت کی ناراضگی اور ان کو دکھ دینے کا سبب بنے۔

مولانا علیؑ نے اس دن کو گناہوں سے بچنے اور وعظ و نصیحت کا دن قرار دیا ہے

(بحار الانوار)

عید فاطمہ الزہرا

عید فاطمہ

اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ خدا سے فرمایا

مجھے قسم ہے اپنی عزت و جلالت کی،

ہر وہ شخص جو اس دن (یعنی 9 ربیع الاول کو)

عید مناتا ہے، اگر وہ اپنے رشتہ داروں

کے حق میں شفاعت کرے گا تو میں

اُس کی شفاعت قبول کروں گا۔۔

بحار الانوار جلد 31 صفحہ 124

عید فاطمہ الزہراء

عید

سلاو اللہ علیہا

حدیث یومِ رفعِ القلم

سے سوء استفادہ

حرام ہے

فاطمہ الزہراء

حدیث یومِ رفعِ القلم کو بعض علماء نے رد کیا ہے اور بعض نے اسکی تاویل کی ہے کہ ممکن ہے اس دن کے شرف و فضیلت کے باعث وہ خطائیں معاف ہو جاتی ہوں جو انسان سے بغیر گناہ کے قصد کے سرزد ہو جائیں، البتہ جان بوجھ کر جو گناہ کئے جاتے ہیں وہ معاف نہیں ہوتے۔ بہر حال اس سے استنباط کر کے کوئی یہ سمجھے کہ نور ربیع الاول کے دن گناہ نہیں لکھے جاتے تو یہ بالکل غلط نظریہ ہے، ایسا کسی حدیث کا مفہوم نہیں ہے۔ کسی بھی دن اور وقت جان بوجھ کر گناہ کرنے کی اجازت نہیں ہے، کیونکہ ایسا نظریہ صریحاً قرآن و سنت کے خلاف ہے۔۔

عید فاطمہ الزہرا



۹ ربیع الاول..... یومِ پیدائش آیت اللہ سیستانی

- * آپ 9 ربیع الاول عید زہرا کے مبارک دن ایران کے مقدس شہر مشہد میں پیدا ہوئے۔
- * آپ کا تعلق حسینی سادات سے ہے۔ آپ نے 5 سال کی عمر ہی سے باقاعدہ دینی تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔
- * آیت اللہ خوئی اور آیت اللہ شیخ حسین حلی نے آپ کو اجتہاد کا اجازہ لکھ کر دیا۔
- * 1411 ہجری تک آپ کے درس خارج کے 3 دورے مکمل ہو چکے ہیں۔
- * آپ دوسروں کی علمی رائے کا بہت احترام کرتے ہیں اور علمی بحث میں آداب و احترام کا خصوصی خیال رکھنے کی تاکید فرماتے ہیں۔
- * آپ کی ذات تقویٰ اور بے نفسی کی علامت ہے۔ آپ نے کبھی دنیاوی لذتوں اور عہدہ و مقام کو اپنا مقصد نہیں بنایا۔
- * آیت اللہ خوئی مرحوم نے انتقال سے پہلے بہت اصرار کر کے آپ کو اس بات پر راضی کیا کہ حرم امام علی میں موجود مسجد خضریٰ میں جماعت کی امامت آپ کریں۔
- * اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ ہمارے تمام مراجع کا سایہ صحت و تندرستی کے ساتھ ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے۔

عید فاطمہ الزہراء

قاتلانِ حسین کے سروں کو دیکھ کر اہلبیت کے سوگ
بڑھانے کی روایت کو آیت اللہ خوئی نے معتبر قرار دیا ہے

عن الإمام الصادق (ع): (ما امتشطت فينا هاشميّة، ولا اختضبت،
حقّ بعث إلينا المختار برؤس الذين قتلوا الحسين (ع)

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

ہاشمی خواتین نے بالوں میں کنگھی نہیں کی
اور نہ ہی سر پر مہندی لگائی تھی یہاں تک کہ
مختار نے ان لوگوں کے سر بھیج دیئے جنہوں نے
امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا تھا۔

(رجال الكشي (قده) ج 1 ص 341 ح 202)

آیت اللہ خوئی نے اس روایت کو
صحیح قرار دیا ہے۔۔۔ وھذا الرّواية صحیحة

معجم رجال الحديث للمحقق السيد الخوئی (قده) ج 19 ص 102 برقم: 12185

کامل الزیارات کی اس روایت سے بھی
مذکورہ بالا روایت کی تائید ہوتی ہے

الإمام الصادق (ع) (وما اختضبت وئنا امرأة، ولا اذھنت، ولا اکتھلت، ولا رجلت، حقّ اثنان رأس عبید اللہ بن زیاد)

کامل الزیارات لابن قولویہ (قده) ص 167-168 ب 26 ح 219/8

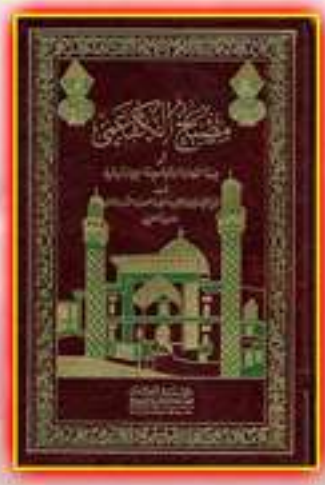


عید فاطمہ الزہرا

نور بیع الاول کا دن اظہارِ خوشی و جشن کا دن ہے

نور بیع الاول کا دن اظہارِ خوشی و جشن کا دن ہے شیخ ابراہیم بن علی کفعمی نے اپنی کتاب **جَنَّةُ الْأَمَانِ الْوَأَقِيَّةِ وَجَنَّةُ الْأَيْمَانِ الْبَاقِيَّةِ** جو مصباح کفعمی کے نام سے مشہور ہے صفحہ 270 پر لکھا ہے کہ

نور بیع الاول کا دن بہت شرف و فضیلت کا حامل ہے اور بہت عظیم منزلت و مقام رکھتا ہے۔ اس دن کو خوشی اور سرور کے اظہار اور جشن کے طور پر منایا جائے، مومنین پر انفاق کیا جائے، اہل و عیال پر خرچ کیا جائے، خوشبو لگائی جائے، نیا لباس پہنا جائے اور مستحب ہے کہ اس دن کو عبادتِ خدا اور شکر گزاری کے ساتھ گزارا جائے۔



عید

عید فاطمہ الزہرا

نو ربیع الاول کے غسل کا فقہی حکم

نو ربیع الاول (عید زہراً) کے دن کا غسل
آیت اللہ سیستانی اور آیت اللہ خامنہ ای
کے نزدیک رجائے مطلوبیت کی نیت سے
کیا جائے اور اس کے بعد نمازوں کے لئے
وضو کرنا ضروری ہوگا۔



عید فاطمہ الزہرا

نور بیع الاول کی خوشی کا ایک اور احتمال رسول اللہ کا حضرت خدیجہ سے عقد

آیت اللہ شیخ محمد حسین آل کاشف الغطاء، نور بیع الاول کے روز خوشی منانے کا ایک امکان یہ بھی تحریر کرتے ہیں کہ

اس دن حضرت زہرا کی خوشی کا سبب یہ ہو سکتا ہے کہ نو اور دس ربیع الاول کو آپ کے والد حضرت رسالت مآب سے آپ کی والدہ طاہرہ خدیجہ الکبریٰ کا عقد ہوا تھا اور اس میں شک نہیں کہ حضرت زہرا ہر سال اس دن اس عظیم شرف و خیر کثیر پر فخر کرتے ہوئے خوشی اور مسرت کا اظہار فرماتی تھیں۔ اور ہر سال اس دن خوشی کا اظہار کرنا ان کے شیعوں میں بطور میراث باقی رہ گیا۔ (جنۃ المآوی ص 83-84)

عید محبوبہ 10 ربیع الاول

عقدِ محمد و خدیجہ



ويحتمل أن يكون سبب فرحة الزهراء سلام الله عليها هو أن اليوم التاسع والعاشر من ربيع الأول هو يوم اقتران أبيها رسول الله سيد الكائنات بوالدتها البرة الطاهرة خديجة الكبرى ولا شك أن الزهراء كانت تظهر الفرحة و السرور بذلك لذلك اليوم من كل سنة افتخارا بذلك الشرف العظيم والخير العميم ويكون قد بقيت عادة إظهار هذا الفرح متوارثا عند مواليها من الشيعة في ذلك اليوم كل سنة۔

اس کے بعد اپنے طویل بیان میں شیخ محمد حسین آل کاشف الغطاء اس دن کی مناسبت سے بہت سے رائج منکرات اور تفرقہ بازیوں کا ذکر کرتے ہوئے انکار دیا ہے۔۔

عید فاطمہ الزہرا



عید الزہرا علیہا السلام سے متعلق آیت اللہ سیستانی کے فتاویٰ

مراسم عید زہرا برپا کرنا اگر تفرقہ کا سبب نہ بنے
تو جائز ہے اور اس میں شرکت کرنے میں بھی
کوئی اشکال نہیں اور تفرقہ کا سبب بنے تو جائز نہیں ہے۔

برگزاری مراسم عید الزہرا بہ خودی خود اگر موجب تفرقہ
نشود، اشکال ندارد؛ و شرکت کردن در آن نیز اشکال ندارد
(استفتاء آیت اللہ سیستانی)

نو ربيع الاول کا دن خوشی و مسرت کے اظہار کا دن ہے
اور اس دن کو بعض روایات میں دوسری عید غدیر سے
بھی تعبیر کیا گیا ہے۔۔

اليوم التاسع من ربيع الأول يوم إظهار السرور والفرح،
وفي بعض الروايات التعبير عن هذا اليوم بعید الغدير الثاني

(رقم الاستفتاء: 132653113710)

عید فاطمہ الزہرا

عیدِ زہرا کی ایک مناسبت امام زمانہ کی
تنصیبِ امامت کا اعلان بھی ہے۔
(آیت اللہ سیّد علی سیستانی)

سوال: کیا پہلی ربیع الاول کا دن
یوم فرحۃ الزہرا ہے اور کیا یہ جائز ہے کہ
اس دن خوشی کی محافل منعقد کی جائیں،
سیاہ لباسِ غم اتار دیا جائے اور
سوگ بڑھا دیا جائے؟

جواب: بیشک وہ دن جسے شیعوں میں

یوم فرحۃ الزہرا کا نام دیا جاتا ہے وہ پہلی ربیع الاول کا دن نہیں
بلکہ نور ربیع الاول کا دن ہے اور یہ دن امام زمانہ کی
تنصیبِ امامت کے اعلان کا دن ہے۔
استفتاء السيد السيستاني (دام ظلہ)

السؤال. هل إن يوم الاول من ربيع هو يوم فرحة الزهراء ويجوز فيه اقامة مناسبات الافراح وخلق السواد وانتهاء الحزن؟
الجواب/ إن اليوم الذي يسميه الشيعة بيوم فرحة الزهراء (عليها السلام) ليس هو الأول من شهر ربيع..
بل هو اليوم التاسع منه.. وهو يوم إعلان تنصيب الامام المهدي عجل الله فرجه.



عید فاطمہ الزہرا



آیت اللہ بہجت اور عید الزہرا
کے دن احتیاط کی تاکید

آیت اللہ بہجت نور ربیع الاول کے دن فضائل اہل بیت خصوصاً فضائل حضرت زہرا
بیان کرنے کی بہت تاکید فرماتے تھے اور کھلم کھلا فرقہ واریت اور تعصبات پر مبنی
گفتگو سے پرہیز کی تلقین فرماتے تھے اور ایسے تمام کام کرنے کو سخت منع کرتے تھے
کہ جن کے نتیجے میں وہ علاقے جہاں مومنین کم تعداد میں ہیں ان کو نقصان پہنچے ،
اور فرماتے تھے کہ اگر ایک قطرہ خون بھی اس سبب بہا
تو سب شریک جرم سمجھے جائیں گے۔۔

عید فاطمہ الزہرا



صلوات اللہ علیہا ظانہ الفستی



عید الزہرا سے متعلق آیت اللہ شیخ جواد تبریزی کا فتویٰ

آیت اللہ شیخ جواد تبریزیؒ الأنوار الألهية في المسائل العقائدية میں فرماتے ہیں کہ

نور بیع الاول کے دن کو خوشی کے طور پر منانے کی کئی وجوہات ہیں

یہ دن آٹھ ربیع الاول کو امام حسن عسکریؑ کی شہادت کے بعد نور ربیع الاول کو امام مہدیؑ کی امامت کا پہلا دن ہے اور امام مہدیؑ دشمنانِ حضرت فاطمہ زہراؑ اور دشمنانِ دین سے انتقام لیں گے۔

بعض تواریخ میں یہ بات نقل ہوئی ہے کہ یہ دن قاتل امامِ حسینؑ، عمر بن سعد ملعون کی موت کا دن بھی ہے۔

اور ہر حال میں یہ دن شیعیانِ اہلبیتؑ کے لئے عمومی طور پر اور اہلبیتؑ کے لئے خصوصی طور پر خوشی کا دن ہے۔

بسمہ تعالیٰ؛ هذا الأمر معروف عند الشيعة وله وجوه متعددة: منها: أن في هذا اليوم توج الإمام المهدي بالأمامة بعد وفاة والده الإمام الحسن العسكري في اليوم الثامن من شهر ربيع الأول، وهو المنتقم من أعداء الزهراء (س) وأعداء الدين، والموكل بإقامة دولة الحق. ومنها: أن في هذا اليوم قتل عمر بن سعد قاتل الحسين كما في بعض المنقولات التاريخية. وعلى كل حال فهو يوم فرح للشيعة عامة ولأهل البيت خاصة.

عید فاطمہ الزہرا

عیدِ زہراء کی محافل برپا کرنے سے متعلق آیت اللہ بہجت سے استفاء

نور بیع الاول کو عیدِ زہرا منانے کی محافل برپا کرنے
جن کا مقصد محبتان اہلبیت کو خوش کرنے اور
دشمنان اہلبیت سے بیزاری ہو ان کو برپا کرنا
بشرطیکہ شرعی حد میں ہوں اور اغیار کے وہاں
موجود ہونے کا احتمال نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔۔

<http://v0.bahjat.ir/index.php/ahkam-2/esteftahat/32-5.....html>



استفاء از مرحوم آیت اللہ بہجت پیرامون مجالس نهم ربیع
حکم شرعی رفتن در مجالس نهم ربیع الاول کہ در آن مجالس بہ خاطر
شادی شیعیان شروع بہ لعن و نفرین بہ دشمنان اہل بیت . علیہم السلام .
و مزاح کردن و لالیفہ گفتن می کنند . چیست ؟ مجالس نا چہ حذی باید در
شادی پیش برود ؟
جواب . در حد مشروع و عدم احتمال وجود بیگانہ . اشکال ندارد .
استفتاات از محضر حضرت آیت اللہ بہجت . جلد ۲ . صفحہ ۵۲۶

عید فاطمہ الزہرا

عید زہرا منانے پر آیت اللہ جواد ملکی تبریزی کی تاکید

امام خمینی کے استاد آیت اللہ میرزا جواد ملکی تبریزی اپنی کتاب
”المراقبات“ میں فرماتے ہیں کہ

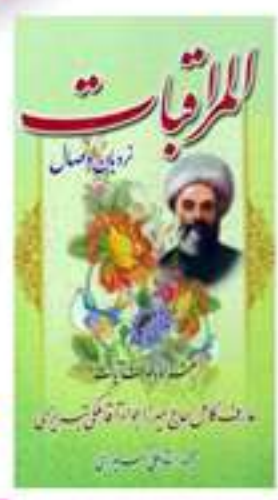
گراں قدر روایت میں آیا ہے کہ

نور بیع الاول کا دن دشمن خدا کی

نابودی کا دن ہے۔ یہ دن آل محمد علیہم السلام

کے تمام پیروکاروں کے لئے

خوشی کا دن ہے۔



در روایت گرانقدری آمدہ است کہ روز نہم ربیع الاول، روز نابودی دشمن
خدا بودہ و این روز و خوشحالی در آن فضیلت داشتہ و روز شادی پیروان
آل محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین است

عید فاطمہ الزہرا



عید الزہرا ^{علیہا السلام} سے متعلق
آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی
کے چند فتاویٰ

عید فاطمہ ^{علیہا السلام}

نور بیع الاول کا دن امام زمانہ کی ولایت و امامت کا پہلا دن ہے اور ہم اس دن جشن مناتے ہیں اور یہ دن، یوم فرحۃ الزہرا کے نام سے معروف ہے۔۔

اہلبیت سے توڑا اور دشمنانِ اہلبیت سے تبراً ارکانِ مذہب کا جزو ہے۔۔

حدیث رفع القلم کی بنیاد پر معصومین نے اس دن بلکہ کسی بھی دن کسی بھی گناہ کرنے کی اجازت نہیں دی ہے۔۔

اس دن ان تمام کاموں سے پرہیز لازم ہے جو مسلمانوں کی صفوں میں انتشار پیدا کرنے کا سبب بنیں۔۔

استفتاءات آیت اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی دام ظلہ

عید فاطمہ الزہرا



إمام الله عليها



عید فاطمہ الزہرا

(عہدِ مہدویت کا آغاز نو ربیع الاول سے ہوا (آیت اللہ العظمیٰ صافی گلپائیگانی)

آیت اللہ العظمیٰ صافی گلپائیگانی نے نو ربیع الاول عیدِ زہرا (س) اور آغاز امامت حضرت حجت (ع) کی مناسبت سے اپنے ایک بیان میں فرمایا:

نو ربیع الاول کا دن ایک مقدس اور عظیم دن ہے جس میں امام مبین، ولی اللہ الاعظم، حضرت حجت بن الحسنؑ ارواحنا الفداء کی امامت کا آغاز ہوا۔ درحقیقت آج کا دن عصر مہدویؑ کے آغاز کا دن ہے۔

یہ دن اس زمانے کے لیے سر آغاز ہے دنیا کی جس کی انتظار میں ہے جس زمانے کی خصوصیات نہ انبیاءؑ کے دور میں ظاہر ہوئیں نہ مرسلین کے دور میں، یہ وہ زمانہ ہے جس میں زمین عدل و انصاف سے بھر جائے گی اور اربوں انسان ایک حکومت کے زیر سایہ ہوں گے اور زمین و آسمان کی تمام برکتیں آشکار ہو جائیں گی۔

عيد الزهراء

نور بیع الاول، عید الزهراً سے متعلق
آیت اللہ سعید الحکیم کا نظریہ



الزهراء

عید زہراً نور بیع الاول کا دن امام المہدی المنتظر کی امامت
کا پہلا دن ہے اور روایات میں ہے کہ اس دن
عمر ابن سعد قتل ہوا۔۔

یصادف ذلك يوم التاسع من ربيع الأول حيث تبدأ إمامة الإمام المهدي المنتظر "عج" ويروى أنه يصادف مقتل عمر بن سعد

عید فاطمہ الزہرا

نو ربیع الاول عید زہرا ^{علیہا السلام} سے متعلق
آیت اللہ سید محمد حسینی شاہرودی کا نظریہ



سوال: کیا نو ربیع الاول کا دن شرعی عید کا دن ہے؟
اگر ممکن ہو تو دلیل عنایت فرمائیے۔؟

جواب: بحار الانوار میں علامہ مجلسی نے جلد 31 اور جلد 98 پر
چند طریقوں سے نقل کیا ہے کہ اس دن کو عید کا دن
شمار کیا گیا ہے بلکہ ابن طاووس نے فرمایا ہے کہ
کتابوں سے تحقیق کے بعد پتہ چلتا ہے کہ روایات
اس دن کے عید ہونے پر دلالت کرتی ہیں۔۔

عید

فاطمہ الزہرا

بسمہ تعالیٰ

محضر مبارک حضرت آیت اللہ العظمیٰ شاہرودی دام ظلہ
آیا روز نهم ربیع الاول شرعاً عید می باشد؟ در صورت امکان دلیل آن را بفرمائید؟

ربیع الاول

در بحار الانوار ج ۳ و ج ۹۸ روایتی بہ چند طریق نقل می کند کہ این روز
عید ہ شمار می رود، بلکہ سید بن طاووس فرمودہ بعد از تفحص در کتب چندین
روایت بہ دست آورده کہ دلالت بر آن دارد. محمد حسینی شاہرودی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى فاطمة و آئمتها و عجل آلتها و ستر الميسرة و زج فمها

عید فاطمہ الزہرا

عید الزہرا ^{علیہا السلام} سے متعلق شیخ مفید ^{رحمہ} کا نظریہ



مرزا حسین نوری نے مستدرک الوسائل ج 2 ص 522 میں شیخ مفید کی کتاب مسار الشیعة کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ شیخ مفید فرماتے ہیں کہ

نور بیع الاول کا دن بہت بڑی عید یعنی بڑی خوشی کا دن ہے، رسول اللہ نے بھی اس دن خوشی منائی ہے اور لوگوں کو بھی اس بات کا حکم دیا تھا کہ اس دن کو عید کے طور پر منائیں۔ (یعنی خوشی و مسرت کا اظہار کریں)۔

شیخ مفید رضوان اللہ علیہ: وروزنہم از ماہ ربیع الاول روز عید بزرگ است و برای آن شرح مفصلی است کہ در جای خود ذکر شدہ است و این روز را پیامبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ عید گرفتند و مردم را نیز امر فرمودند کہ در این روز عید بگیرند

عید فاطمہ الزہرا

عید الزہراؑ

9 ربیع الاول کی

اہمیت سے متعلق

آیت اللہ سیّد علوی گرگانی کا نظریہ



فاطمہ الزہراؑ

نو ربیع الاول کا دن امام زمانہ کی امامت کا (پہلا) دن ہے اور اہلبیت اور ان کے شیعوں کی خوشی کا دن ہے۔ بہتر ہے کہ خوشی کے اس دن ناشائستہ اور حرام کاموں سے کہ جو قلب اہلبیت رسول کو غمزہ کریں، اجتناب کریں اور کسی بھی حالت میں آئمہ معصومین کے توّسل سے غافل نہ ہوں۔۔



روزنہم ربیع الاول روز امامت امام عصر (عج) است و این روز، روز شادی اہل بیت و شیعیان آن امام است و شایستہ است کہ شیعیان در مجالس شادی خود از کارهای ناشایست و حرام کہ باعث آزرده شدن قلب اہل بیت (ع) می شود خودداری کنند و از توّسل بہ ائمہ (ع) در ہیچ حالی غفلت نکنند۔۔

<http://www.gorgani.ir/?page=shownews&newsid=219>

عید فاطمہ الزہرا

فاطمہ عید علیہا السلام



صاحبِ عروۃ الوثقی،

آیت اللہ سید محمد کاظم طباطبائی یزدی کے نزدیک یومِ نو ربیع الاول عید و خوشی کا دن ہے

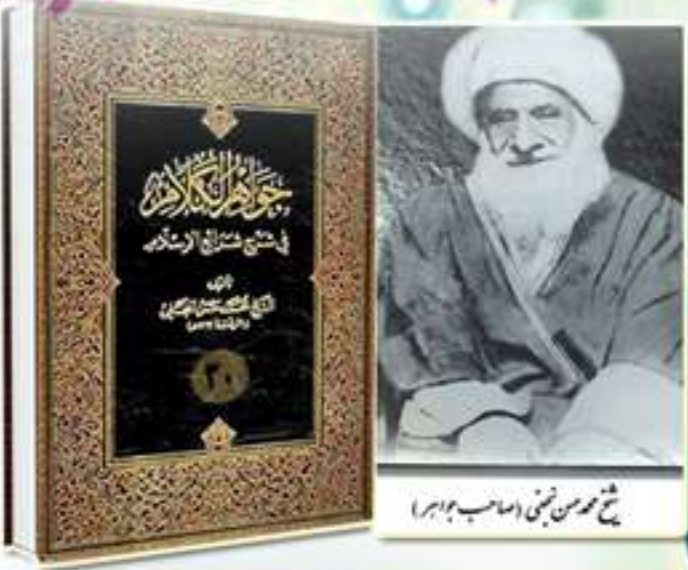
آیت اللہ سید محمد کاظم طباطبائی یزدی اپنی کتاب عروۃ الوثقی میں لکھتے ہیں کہ

نو ربیع الاول کا دن ان عیدوں اور

مناسبات شریفہ میں شامل ہے

جن میں غسل کرنا مستحب ہے

عید فاطمہ الزہراء



شیخ محمد حسن نجفی (صاحب ہاہرا)



صاحب جواہر الکلام
کی نظر میں
نور بیع الاول عید و خوشی
کا دن ہے

صاحب جواہر الکلام آیت اللہ شیخ محمد حسن نجفی نے جواہر الکلام فی شرح شرائع الاسلام
میں نور بیع الاول کی فضیلت میں لکھا ہے کہ

اسناد سے پیغمبر اکرم سے یہ روایت (احمد ابن اسحاق قمی) اس
(نور بیع الاول) کے دن کی فضیلت اور برکت کیلئے وارد ہوئی ہے
اور یہ دن خصوصی طور پر ہمارے لئے اور آئمہ معصومین کے
لئے عید و خوشی کا دن ہے۔۔

جواہر الکلام فی شرح شرائع الاسلام، ج 5 ص 443-444

عیدِ فاطمہ الزہرا

عیدِ زہرا علیہا السلام مبارک



صَلِّ عَلَیْهَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ

نو ربیع الاول بلاشک قلبِ زہراً و قلوبِ مومنین کے شاد ہونے کا دن ہے۔۔۔ آیت اللہ سیّد جعفر مرتضیٰ عاملیؒ آیت اللہ سیّد جعفر مرتضیٰ عاملیؒ کے نزدیک نو ربیع الاول یوم فرحۃ الزہراء ایک بہت بڑی و کامل خوشی کا دن ہے۔

اس دن کی موافقت اس دن سے بھی ہے جس کی ابتدا قائم آلِ محمدؐ کی امامت سے ہوتی ہے جو کہ سید الشہداء کے خون کا بدلہ لینے کے حقیقی طالب ہیں اور وہ اولیاءِ خدا کیلئے باعثِ عزت اور دشمنانِ حق کو ذلیل و رسوا کرنے والے ہیں۔

یہ دن بلاشک و شبہ قلبِ حضرت فاطمہ زہراءؑ اور تمام مومنین کے دلوں کو شاد کرنے کا دن ہے۔۔

عید فاطمہ الزہرا

عید زہرا علیہا السلام مبارک

صَلِّ عَلَيْكَ يَا فاطمة الزهراء

نو ربیع الاول کے دن کی عظمت شیخ عباس قمی کی نظر میں

آج کا دن بہت بڑی عید ہے، کیونکہ مشہور قول یہی ہے کہ آج کے دن عمر ابن سعد واصل جہنم ہوا جو میدان کربلا میں امام حسینؑ کے مقابلہ میں یزیدی لشکر کا سپاہ سالار تھا، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص آج کے دن راہ خدا میں خرچ کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے نیز یہ کہ آج کے دن برادر مومن کو دعوت طعام دینا سے خوش و شادمان کرنا اپنے اہل و عیال کے خرچ میں فراخی کرنا، عمدہ لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور اس کا شکر بجالانا سبھی امور مستحب ہیں، آج وہ دن ہے کہ جس میں رنج و غم دور ہوئے اور چونکہ ایک دن قبل امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت ہوئی، لہذا آج امام العصر (عج) کی امامت کا پہلا دن ہے لہذا اسکی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

(مفاتیح الجنان)



عید فاطمہ الزہرا



”یا حسین الوداع“ کے معنی امام کو الوداع کہنا نہیں

سوگ بڑھانے کے عنوان سے الوداع اس بات کا لازمہ نہیں کہ الوداع کہنے والا امام حسینؑ کو اگلے سال تک کیلئے الوداع کہہ رہا ہے جیسا کہ :

1- حج و عمرہ سے واپس آنے والا طوافِ وداع کرتا ہے تو اس نیت سے نہیں کرتا کہ آئندہ کبھی حج و عمرہ کیلئے نہیں آئے گا۔

2- جس طرح حرمِ معصومینؑ سے وطن واپس آنے والے کیلئے حکم ہے کہ زیارتِ وداع پڑھو اسکے یہ معنی نہیں ہوتے کہ اب کبھی زیارت پر نہیں آئے گا۔ معاذ اللہ

3- جس طرح عاشور کے روز سلامِ آخر پڑھنے کے معنی یہ نہیں ہوتے کہ اب اگلے سال امام حسینؑ کے خانوادہ کو سلام عرض کریں گے۔ ان معنی میں کوئی الوداع نہیں کہتا۔

بلکہ اس الوداع کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ جس شدت کے ساتھ یہ عزاداری ان ایام میں برپا کی ہے اب اللہ کی دی ہوئی توفیق سے آئندہ سال بھی اسی شدت سے

انجام دوں گا۔۔

عید فاطمہ الزہرا



عید فاطمہ الزہرا

مَسِيدَاتُنَا الْجَمِيلَاتِ

کیا خاندانِ اہلبیت^{علیہم السلام} کی
خواتین نے سوگ بڑھا کر
امام حسین^{علیہ السلام} کو الوداع
کہہ دیا تھا؟

حضرت مختار نے جب ظالموں کے سر امام سجاد کو بھجوائے تھے تو
متعبر روایت میں ہے کہ ہاشمیات نے سوگ بڑھایا تھا،
سیاہ لباس اتار دیئے اور زینت کی تھی۔ کیا اس کے یہ معنی تھے کہ
ہاشمیات نے غم امام حسین کو الوداع کہہ دیا تھا۔؟؟؟

لہذا عقلمند لفظوں سے نکاح نہیں کرتے بلکہ مفہوم کو سمجھتے ہیں کہ
الوداع کس معنی میں کہا گیا ہے۔

عید فاطمہ الزہرا

حجرتنا الیوم

یوسف زہرا علیہا السلام
حضرت امام زمانہ
نے فرمایا

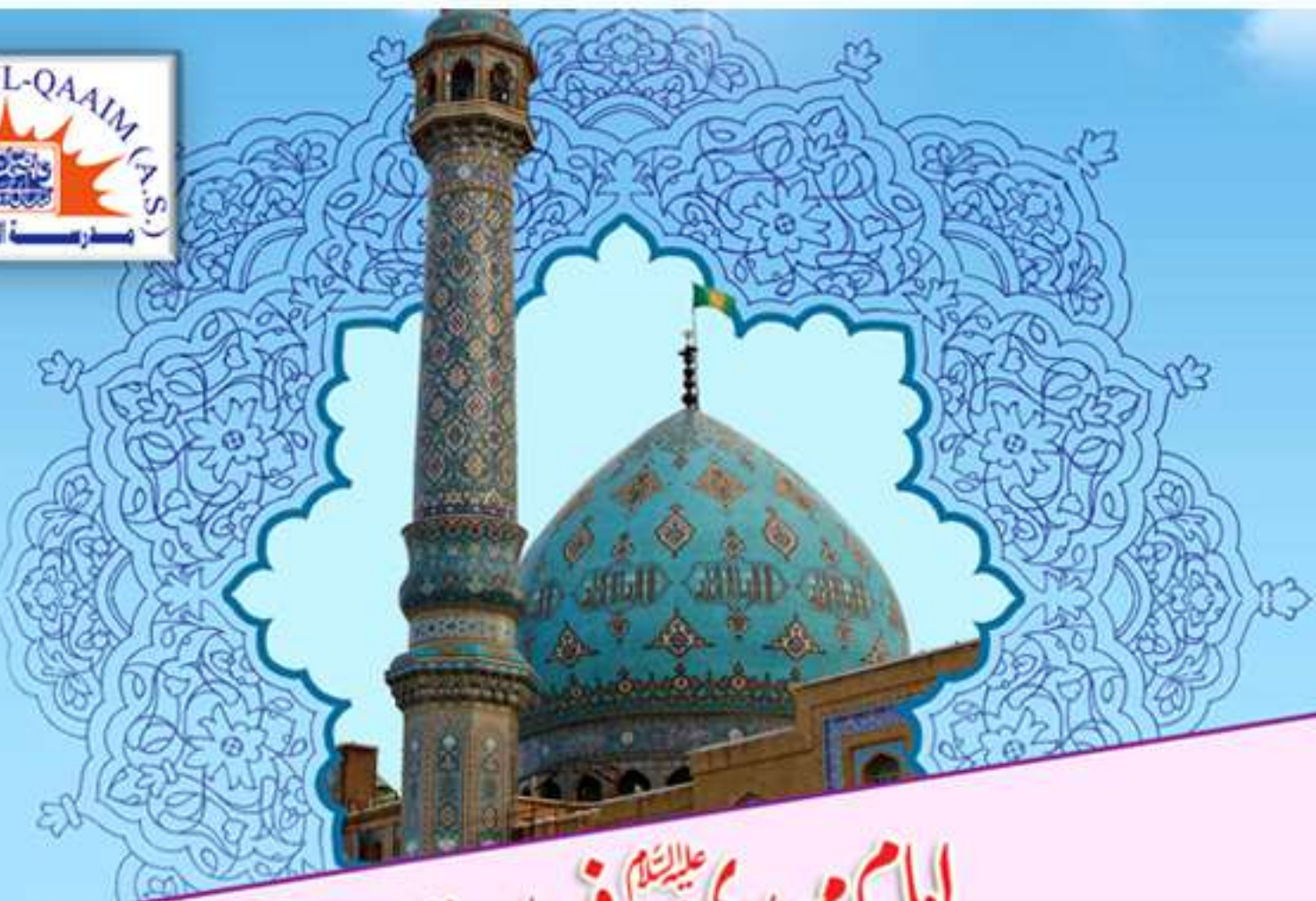
السَّلَامُ عَلَيْكَ



ہم تمہاری سرپرستی اور دیکھ بھال میں کوتاہی نہیں کرتے اور
نہ تم لوگوں کو فراموش کرتے ہیں اور اگر ہم ایسا نہ کرتے تو یقیناً تم پر
مصیبتیں نازل ہوتیں اور دشمن تمہیں جڑ سے ختم کر دیتے۔

(احتجاج جلد ۲ ص ۳۲۳ ، بحار الانوار جلد ۵۳ ص ۱۷۵ ج ۷)

عید فاطمہ الزہرا



امام مہدی علیہ السلام فرماتے ہیں

میں سلسلہ اوصیاء کی آخری کڑی کڑی ہوں۔ اللہ تعالیٰ میرے وسیلے سے
میرے اہل اور میرے شیعوں سے بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

(بحار الانوار جلد ۵۲ ص ۹۲)

عید فاطمہ الزہرا

رسول اللہ ﷺ امام زمانہ نے فرمایا

إنا غير مهملين لمراعاتكم
ولا ناسين لذكركم

میں تمہارے امورِ زندگی

سے غافل نہیں ہوں

اور نہ تمہاری یاد کو

بھلانے والا ہوں۔۔

(بحار الانوار جلد ۵۳ صفحہ ۱۷۵)

عید فاطمہ الزہرا



امام سجادؑ کی حضرت مختارؓ کیلئے دعا

امام سجادؑ کے بیٹے فرماتے ہیں:

جب مختارؓ نے ابن زیادؓ اور عمر سعدؓ کا سر امام کے پاس بھیجا تو آپ سجدہ میں گر گئے اور سجدہ شکر میں خدا کی اس طرح حمد کی:

الحمد لله الذي ادرک لی ثأری من اعدائی وجزی الله المختار خيراً

تمام تعریف ہے اُس خدا کی جس نے ہمارے دشمنوں سے ہمارا انتقام لیا، خدا مختارؓ کو جزائے خیر عطا کرے۔۔

عید فاطمہ الزہرا

حضرت مختارؓ نے اہل بیتؑ کے دل میں خوشی کو داخل کیا



حضرت امام جعفر صادقؑ نے مختارؓ کے توسط سے
عبید اللہ ابن زیاد (ملعون) اور عمر ابن سعد (ملعون) کے سرور کو
مدینہ بھیجنے کو موجب خوشنودی اہل بیتؑ عصمت و طہارت
قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ:

واقعہ عاشورا کے بعد ہماری عورتوں میں سے کسی
عورت نے خود کو زینت نہیں دی
یہاں تک کہ مختارؓ نے

عبید اللہ بن زیاد (ملعون) اور عمر ابن سعد (ملعون)
کے سرور کو مدینہ بھیجا۔ (رجال کشی۔ صفحہ 127)



عید فاطمہ الزہرا

۹ ربیع الاول یوم پیدائش آیت اللہ سیستانی

مکلف (عاقل و بالغ) کیلئے وہ تمام مسائل سیکھنا لازم ہیں جن کے بارے میں احتمال ہے کہ اگر وہ نہ سیکھے تو خدا کی معصیت میں مبتلا ہو سکتا ہے یعنی کسی واجب کو ترک کرنے یا کسی حرام کام کو انجام دینے کا مرتکب ہو سکتا ہے۔
(آقائے سیستانی، توضیح المسائل، مسئلہ ۹)



عید فاطمہ الزہرا

عید
اہلبیت

عید فاطمہ الزہرا

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

جب کسی شخص کو خدا کوئی نعمت عطا کرتا ہے (اور وہ بجائے شکر کے) گانے بجانے کا

اہتمام کرتا ہے تو وہ دراصل خدا کی ناشکری کرتا ہے۔۔ (وسائل الشیعہ - شیخ حرّ عاملی)

عید فاطمہ الزہرا



بدترین آوازوں میں سے
ایک آواز گانا ہے۔

(امام جعفر صادقؑ - وسائل الشیعہ)

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا

جو شخص گانا سنتا ہے اُس کے کانوں میں
پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے کہ میں جہان والوں کیلئے
رحمت بنوں اور آلاتِ موسیقی کو نابود کر دوں

(مستدرک الوسائل - میرزا حسین نوریؒ - باب 79)

عید فاطمہ الزہراء

شراب کی مذمت

حضرت رسول خدا ﷺ نے فرمایا

تمام برائیوں کو ایک گھر میں جمع کیا گیا اور اُس کی کنجی شراب قرار دی گئی۔

خداوندِ عالم شرابی کی عبادت چالیس دن تک قبول نہیں کرتا اور اگر وہ اس دوران مرجائے تو کافر مرتا ہے۔

ملعون ہے وہ شخص جو کسی ایسے دسترخوان پر بیٹھے جہاں شراب پی جاتی ہے۔

کتاب: ارشاداتِ رسول (فضل اللہ کمپانی)

عید فاطمہ الزہراء

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

نشہ آور چیزیں

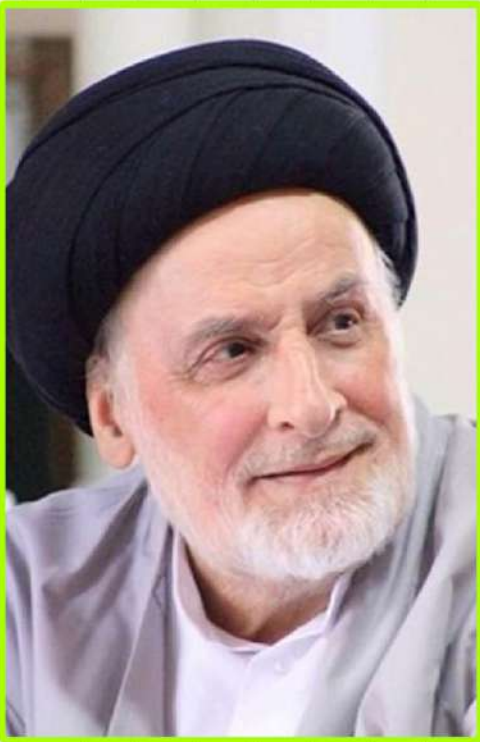
امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا

بے شک۔! دنیا میں نشے والی چیزوں سے سیراب ہونے والے
پیاسے مریں گے، پیاسے اٹھائے جائیں گے
اور پیاسے ہی جہنم میں داخل کر دیئے جائیں گے۔

(ثواب الاعمال و عقاب الاعمال۔ شیخ الصدوق)

عید فاطمہ الزہرا

نور بیج الاول کو عید الزہراء سے متعلق
آیت اللہ سید جعفر مرتضیٰ عاملی کا بیان



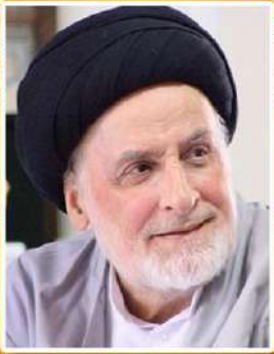
ماہ ربیع الاول کی نو تاریخ کو
عید منانے سے متعلق کہا گیا ہے
کہ اس دن عمر ابن سعد قتل ہوا
یا پھر اس کا سر امام سجاد کی
خدمتِ اقدس میں کوفہ سے مدینہ لایا گیا۔

ریاض العلماء ج 5 ص 507

الصحيح من سيرة الإمام علي (عليه السلام) المؤلف
العاملی، جعفر مرتضیٰ الجزء : 14 صفحة : 204



عید فاطمہ الزہرا



نور بیع الاول کے دن
حضرت فاطمہ الزہرا کی خوشی
استفتاء آیت اللہ سید جعفر مرتضیٰ عاملی

9
ربیع الاول



حضرت مختار ثقفی کا امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں کو قتل کرنے سے جن میں سے ایک عمر بن سعد بھی ہے اہل بیت علیہم السلام کی مصیبت کچھ کم ہوئی اور ان کے غم کی سوزش میں کچھ کمی واقع ہوئی لہذا کوئی عجیب بات نہ ہوگی اگر نور بیع الاول کا دن وہ دن قرار پائے جس میں حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا خوش ہوئی ہوں۔

اسی وجہ سے اہل بیت علیہم السلام نے فرمایا تھا کہ (واقعہ کربلا کے بعد) کسی ہاشمی عورت نے آنکھوں میں سرمہ نہیں لگایا یہاں تک کہ انہیں امام حسین علیہ السلام کے فاسق و فاجر اور ظالم قاتلوں کے قتل ہونے کی خبر نہ مل گئی۔

اور جناب مختار کے قیام کہ جس میں یہ عظیم کام ہوا اس کی کامیابی کی مبارک باد نہم ربیع الاول سے ظاہر ہونا شروع ہو گئی تھی۔

عید فرحہ الزہراء کے سلسلے میں ایک سوال کا جواب استفتاء آیت اللہ سید جعفر مرتضیٰ عاملی

http://www.mezan.net/sayed_amehli/questions/049.html

www.facebook.com/madrasatulqaaim

عید فاطمہ الزہرا



آٹھ ربیع الاول شہادت امام عسکریؑ کے اگلے ہی دن نور ربیع الاول کو خوشی منانے سے متعلق آیت اللہ شیخ جواد فاضل لنکرانی سے ایک استفتاء

سوال: حضرت عالی اکثر جگہ 8 ربیع الاول کو مجلس کے بعد ٹھیک 12 بجے تاج پوشی امام زمانہؑ کا جشن منایا جاتا ہے یہ تو بادشاہت میں رائج ہے، کیونکہ باپ کے بعد بیٹے کو تخت ملتا ہے حکومت ملتی ہے جبکہ اہل تشیع عقائد میں تو امام پیدائش کے وقت ہی امام ہے حکومت ملے نہ ملے، امام کے والد زندہ ہوں تب بھی وہ امام ہی ہونگے فرق صرف یہ کہ ایک امام کی موجودگی میں دوسرے امام شرعی حکم صادر نہیں کرتے.... پھر 11 بج کے 59 منٹ تک ماتم کرو کہ امام حسن عسکریؑ شہید ہو گئے ادھر گھڑی کی سوئی بارہ پر پہنچی تو جشن شروع کہ امام مہدیؑ کی تاج پوشی ہے؟

جواب: بسمہ تعالیٰ... آٹھ ربیع الاول کی رات 12 بجے تک امام حسن عسکریؑ کی شہادت کی مجلس کرنا اور 12 بجے کے بعد امام زمانہؑ اللہ فرجہ الشریف کے مقام امامت پر فائز ہونے کا جشن منانے میں کوئی اشکال نہیں ہے، اور یہ دو الگ الگ مسئلے ہیں اور یہ مصلحہ خیز بھی نہیں ہے۔ چونکہ شہادت کا دن منانا ہے تو عزاداری وہی رات 12 بجے تک کافی ہے اور روزِ خلافت اور منصب امامت خداوند متعالیٰ کی جانب سے ہے، چونکہ امام زمانہؑ بھی زندہ ہیں اور شیعوں کے پشت پناہ ہیں مہربانی فرما کر آپ اصل مسئلہ کی طرف توجہ فرمائیں اور شیعوں کے درمیان ظہور کی ثقافت کو ترویج کرنے پر توجہ دیں۔

(آیت اللہ جواد فاضل لنکرانی)

عید فاطمہ الزہراء

حضرت زہراؑ و اہلبیتؑ کی خوشی کا دن

9 ربیع الاول



احمد بن اسحاق قمی صحابی امام حسن عسکریؑ فرماتے ہیں:
میں ربیع الاول کی نو تاریخ کو امام حسن عسکریؑ کی خدمت میں حاضر ہوا
تو میں نے اپنے سید و سردار کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے تمام خادمین کو
حکم دیا کہ جس کیلئے جو نیا لباس ممکن ہو وہ زیب تن کر لے
اور امامؑ کے سامنے تنور روشن تھا جس میں امامؑ خود اپنے ہاتھوں سے
(کھانا پکانے کیلئے) لکڑیاں جلا رہے تھے اسحاق نے امامؑ سے کہا
یا بن رسول اللہ میرے آباؤ اجداد آپؑ پر قربان! کیا اہل بیت علیہم السلام کیلئے
آج کے دن کوئی خوشی تازہ ہوئی ہے؟

امامؑ نے فرمایا:

نو ربیع الاول سے بڑھ کر کون سا دن
اہل بیتؑ کے نزدیک حرمت والا ہوگا۔

عید فاطمہ الزہرا



شہادتِ امام حسن عسکریؑ کے اگلے ہی دن عید الزہراؑ منانا کیسا ہے؟
مرکز الأبحاث العقائدية، قم المقدسه سے ایک سوال و جواب

سوال

کیا ممکن ہے کہ مسلمان (شیعہ) ایک ایسے دن عید منائیں کہ جس دن پہلے ہی ان کے امام کی شہادت ہوئی ہو جبکہ یہ بات جانتے ہوئے کہ امام حسن عسکریؑ کی شہادت کا غم ممکن ہے دس دن تک جاری رہے اور ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے امام کی شہادت کا غم کم از کم تین دن تک تو جاری رکھیں۔ کیا یہ ساری باتیں اس بات کا جواز بن سکتی ہیں کہ ہم اس دن جو فرحت زہراء سلام اللہ علیہا کے نام سے مشہور ہے یعنی نو ربيع الاول کوئی خوشی نہ منائیں؟

جواب: سلام علیکم ورحمة الله وبركاته!

سال میں ہمارے عقیدے کے مطابق کچھ خوشی کے ایسے ایام ہیں کہ جن کے فوراً بعد غم کے ایام آجاتے ہیں یا برعکس غم کے ایام کے بعد خوشی کے ایام آجاتے ہیں مثلاً امام علی علیہ السلام کی ولادت 13 رجب کے ہے جبکہ بی بی زینب سلام اللہ علیہا کی وفات اس کے دو دن بعد یعنی 15 رجب کو آتی ہے اور امام حسن علیہ السلام کی ولادت 15 رمضان المبارک کو ہے جبکہ امام علی علیہ السلام کی شہادت اس کے کچھ دن بعد ہی ہے اور امام محمد تقیؑ کی شہادت ماہ ذیقعد کے آخر میں ہے اور پہلی ذی الحجہ کو امام علی علیہ السلام اور بی بی فاطمہؑ کے عقد نکاح کا دن ہے اور امام محمد باقرؑ اور امام علی تقیؑ کی ولادت رجب کی پہلی اور دوسری تاریخ کو ہے اور امام علی تقیؑ علیہ السلام کی شہادت تین رجب کو ہے پس اس سے معلوم ہوا کہ کوئی خوشی کا دن جس میں شیعہ خوشی منائیں جیسے نو ربيع الاول اس کا انکار فقط اس وجہ سے نہیں کیا جاسکتا کہ یہ دن امام عسکری علیہ السلام کی شہادت کے فوراً بعد آ رہا ہے اور اگر یہی دلیل ہو تو پھر جن ایام کا اوپر تذکرہ ہوا جو آئمہ علیہم السلام میں سے کسی کی شہادت سے پہلے یا بعد میں واقع ہو رہے ہیں ان ایام میں بھی خوشی منانی چاہیے۔

الاحتفال بيوم التاسع من ربيع الأول/مركز الأبحاث العقائدية، قم المقدسه ، ايران

<http://www.aqaed.com/faq/1290>

www.facebook.com/madrasatulqaaim

عید فاطمہ الزہرا

عید زہرا خوشی منانے کا دن ہے
آیت اللہ سید محمد علی علوی گرگانی

عید زہرا، نور ربیع الاول کے دن ہے
اس دن خوشی منانا بہت اچھا ہے۔
بعض روایات اس دن کے عید ہونے پر وارد ہوئی ہیں۔

مسائل عید الزہراء

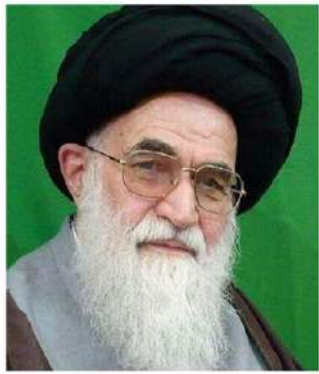
سوال: عید الزہراء چہ روزی است
و آیا کف زدن و شادی کردن
در این روز وارد شدہ است؟
جواب: روزنہم ربیع الاول است
و شادی کردن نیکوست۔

سوال: آیا روزنہم ربیع الاول شرعا
عید می باشد و در صورت امکان
دلیل آن را بیان فرمائید؟
جواب: در بعضی از روایات عید
بودن این روز وارد شدہ است۔



عید فاطمہ الزہرا

عید الزہراء کی محافل سے متعلق
آیت اللہ سید محمد صادق روحانی سے ایک استفتاء



تشکیلِ جلساتِ عید الزہراء
اگر محرمات سے خالی ہوں
تو تقربِ الہی کا بہترین وسیلہ ہیں۔

باسمہ جلت اسمائہ؛ تشکیلِ جلساتِ عید الزہراء،

در صورت خالی بودن از محرمات،

از بہترین قربات است

پایگاہ اطلاع رسانی دفتر حضرت آیت اللہ العظمیٰ روحانی

<http://www.rohani.ir>

www.facebook.com/madrasatulqaaim

عید فاطمہ الزہراء



عیدِ زہراً منانے کی وجوہات سے متعلق
آیت اللہ حافظ شیخ بشیر حسین نجفی صاحب سے ایک استفتاء

سوال: نو ربیع الاول عیدِ زہرا سلام اللہ علیہا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟
جبکہ عمر ابن سعد بھی قتل ہوا ہے، لکھنؤ اور بعض علاقے میں پتلا بنا کر
پھونکا جاتا ہے اور رنگ پاشی کی جاتی ہے آیا یہ جائز ہے؟

جواب: بسمہ سبحانہ واضح رہے کہ اہل بیتؑ پہ جتنے بھی مظالم ہوئے ہیں ان سب میں
جنابِ زہراً شریک ہیں اور جیسے امام زمانہؑ مظلوم ہیں ویسے ہی سیدہ زہراءؑ بھی مظلومہ ہیں
کیونکہ یہ ان ہی کی اولاد ہیں۔

نو ربیع الاول چونکہ امام زمانہؑ کی حکومت کا پہلا دن ہے اور مولاً کی کوششوں
اور زحماتوں سے اہل بیتؑ سے ظلم اٹھائے جائیں گے گویا کہ جنابِ زہراءؑ سے
ظلم اٹھایا جائے گا تو اس لئے شیعہ اسے عیدِ زہراءؑ کہتے ہیں
البتہ بعض روایات میں ہے کہ حضرت مختار ثقفیؑ کے ہاتھوں اسی دن
عمر ابن سعد جہنم واصل ہوا تھا اور اس کے علاوہ مزید اسباب بھی بیان کئے جاتے ہیں۔

واللہ العالم

مکتب آیت اللہ شیخ بشیر حسین نجفی

<http://www.alnajafy.com/list/mainnews-1-3-491-43.html>

www.facebook.com/madrasatulqaaim